بلوچستان کے عوام کا بے باک ترجمان — بلوچستان کا قدیم ترین اردو روزنامہ

Est. 1939 ABC CERTIFIED

روزنامہ نعرۂ حق کوئٹہ

Daily Nara-e-Haq Quetta

رجسٹرڈ نمبر: 706

چیف ایڈیٹر: عصمت اللہ کاکڑ

Daily.naraehaq@gmail.com

جلد نمبر 85 | 26 صفر 1448ھ | منگل 11 اگست 2026 | قیمت 6 روپے | شمارہ نمبر 147

بلوچستان میں گڈ گورننس کا قیام اور عوام کے مسائل کا فوری حل حکومت کی اولین ترجیح ہے: وزیراعلیٰ بلوچستان

صوبے کے تمام اضلاع میں بلاتفریق ترقیاتی کاموں کا جال بچھایا جارہا ہے تاکہ پسماندگی کا خاتمہ ممکن بنایا جاسکے، پیپلز پارٹی کے تمام رہنما اور وزارتی قیادت صوبے کی خوشحالی اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے متحد ہیں، حکومت تمام سیاسی و جمہوری قوتوں کو ساتھ لے کر صوبے کی ترقی اور عوام کی خوشحالی کے لیے مؤثر اقدامات جاری رکھے گی

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر سینیٹر سردار محمد عمر گورگیج اور پارلیمانی سیکرٹری سردارزادہ صمد خان گورگیج نے ملاقات کی۔ ملاقات میں صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال، امن و امان کی حالت، عوامی مسائل اور جاری ترقیاتی منصوبوں پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ ملاقات کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں گڈ گورننس کا قیام اور عوام کے مسائل کا فوری حل حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ صوبے کے تمام اضلاع میں بلاتفریق ترقیاتی کاموں کا جال بچھایا جارہا ہے تاکہ پسماندگی کا خاتمہ ممکن بنایا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی کے تمام رہنما اور وزارتی قیادت صوبے کی خوشحالی اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے متحد ہیں۔ اس موقع پر سینیٹر سردار محمد عمر گورگیج اور پارلیمانی سیکرٹری سردارزادہ صمد خان گورگیج نے صوبائی حکومت کی جانب سے عوامی فلاح کے لیے کیے جانے والے اقدامات اور صوبے میں امن و امان کی بحالی کے لیے وزیراعلیٰ

بقیہ نمبر 1 صفحہ نمبر 3 پر

وزیراعظم کا ٹیکس اہداف کے حصول کیلئے انفورسمنٹ اقدامات تیز کرنے کا حکم

ان لینڈ ریونیو کے لیے مجوزہ فیس لیس نظام کا مکمل رول آؤٹ 2027 تک یقینی بنایا جائے، شہباز شریف

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے ٹیکس اہداف کے حصول کیلئے انفورسمنٹ اقدامات تیز کرنے کا حکم دے دیا۔ ایف بی آر میں جاری اصلاحات پر ہفتہ وار جائزہ اجلاس وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت ہوا جس میں انہوں نے ایف بی آر اصلاحات پر عملدرآمد مزید تیز کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کاروباری برادری کے ٹیکس

بقیہ نمبر 4 صفحہ نمبر 3 پر

کوئٹہ، 218 لیویز اہلکاروں کو بلوچستان کانسٹیبلری کے کی پیک ونگ میں رپورٹ کرنے کا حکم

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان کانسٹیبلری کی جانب سے 218 لیویز اہلکاروں کو سی پیک ونگ میں اپنی آمد یقینی بنانے کے احکامات جاری کر دیے گئے ہیں۔ بلوچستان کانسٹیبلری کے جاری کردہ بیان کے

بقیہ نمبر 3 صفحہ نمبر 3 پر

اسحاق ڈار کا کویتی ہم منصب سے ٹیلیفونک رابطہ، علاقائی صورتحال اور دوطرفہ تعلقات پر تبادلہ خیال

اسحاق ڈار کا کویتی ہم منصب سے ٹیلیفونک رابطہ، علاقائی صورتحال اور دوطرفہ تعلقات پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (آن لائن) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے کویتی وزیر خارجہ شیخ جراح جابر الصباح سے ٹیلیفونک رابطہ کیا، جس میں دونوں رہنماؤں نے علاقائی صورتحال، مقبوضہ مشرقی بیت ... کویتی وزیر خارجہ کی پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے پر اسحاق ڈار کو مبارکباد، تعاون اور سرمایہ کاری بڑھانے پر اتفاق

بقیہ نمبر 2 صفحہ نمبر 3 پر

مکہ معاہدے کا مقصد قطعی جارحیت نہیں، خطے میں امن کیلئے ہے: شہباز شریف

پاکستان اور ترکیہ کے درمیان دہائیوں پر محیط تعاون موجود ہے، حرمین شریفین کے تحفظ کی ذمہ داری پاکستان کے عوام اور افواج کے لیے اہم فریضہ ہے، آزاد کشمیر کے انتخابی نتائج قائد مسلم لیگ ن نواز شریف پر عوام کے اعتماد کا مظہر ہیں، بعض عناصر نے آزاد کشمیر کے حالات جان بوجھ کر خراب کرنے کی کوشش کی، مسائل کا حل بات چیت کے ذریعے نکالا جاتا ہے، وزیراعظم

لاقانونیت اور انارکی کی اجازت نہیں دیں گے، پیشکش کی تھی کہ نئی اسمبلی میں مقدمہ لے کر جائیں، اکثریت سے مہاجرین کی نشستوں کا فیصلہ کریں گے، جو امن کیساتھ بات چیت کرنا چاہے اس کیلئے موقع فراہم کیا جائے گا، دہشتگردی کے خلاف قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، وطن عزیز سے ایک مرتبہ پھر دہشتگردی کے ناسور کا خاتمہ ہوگا، اجلاس سے خطاب

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ مکہ معاہدے کا مقصد قطعی جارحیت نہیں ہے، یہ معاہدہ تینوں ملکوں کے درمیان خطے میں امن، سلامتی، خوشحالی کیلئے ہے، پاکستان اور ترکیہ کے درمیان دہائیوں پر محیط تعاون موجود ہے، حرمین شریفین کے تحفظ کی ذمہ داری پاکستان کے عوام اور افواج کے لیے اہم فریضہ ہے، آزاد کشمیر کے انتخابی نتائج قائد مسلم لیگ ن نواز شریف پر عوام کے اعتماد کا مظہر ہیں، بعض عناصر نے آزاد کشمیر کے حالات جان بوجھ کر خراب کرنے کی کوشش کی، مسائل کا حل بات چیت کے ذریعے نکالا جاتا ہے، لاقانونیت اور انارکی کی اجازت نہیں دیں گے، پیشکش کی تھی کہ نئی اسمبلی میں مقدمہ لے کر جائیں، اکثریت سے مہاجرین کی نشستوں کا فیصلہ کریں گے، جو امن

بقیہ نمبر 5 صفحہ نمبر 3 پر

اسلام آباد، وزیراعظم محمد شہباز شریف وفاقی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

آزادانہ انتخابات کیلئے غیر جانبدار اور خودمختار الیکشن کمیشن کا قیام ناگزیر ہے: محمود خان اچکزئی

نئے چیف الیکشن کمشنر کی تقرری کے آئینی ضابطہ کار پر عمل اور آئینی پراسیس کے آغاز کیلئے وزیراعظم کو باقاعدہ خط لکھ دیا ہے، محمود اچکزئی

اسلام آباد (آن لائن) تحریک تحفظ آئین پاکستان نے چیف الیکشن کمشنر اور ممبران الیکشن کمیشن کی جلد از جلد تعیناتی کے لیے حکومت سے فوری اقدامات اٹھانے کا مطالبہ کیا ہے۔ سوموار کو تحریک تحفظ آئین پاکستان کا اعلیٰ سطحی اجلاس محمود خان اچکزئی کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں علامہ ناصر عباس جعفری، سلمان اکرم راجہ، سیکرٹری جنرل پاکستان تحریک انصاف، اور سابق سینیٹر مصطفیٰ نواز کھوکھر،

بقیہ نمبر 7 صفحہ نمبر 3 پر

ملک گیر گڈز ٹرانسپورٹرز ہڑتال، پاکستان ٹیکسٹائل کونسل کی وزیراعظم سے فوری مداخلت کی اپیل

ٹرانسپورٹرز کی ہڑتال سے ٹیکسٹائل اور ملبوسات کی صنعت کی سپلائی چین متاثر ہو رہی ہے، پی ٹی سی کا شہباز شریف کو خط

اسلام آباد (این این آئی) گڈز ٹرانسپورٹرز کی ملک گیر ہڑتال کے معاملے پر پاکستان ٹیکسٹائل کونسل (پی ٹی سی) نے وزیراعظم محمد شہباز شریف سے فوری مداخلت کی اپیل کر دی۔ پاکستان ٹیکسٹائل کونسل کے چیئرمین فواد انور نے وزیراعظم محمد شہباز شریف کو خط ارسال کر دیا۔ خط کی نقل وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان کو بھی ارسال کی گئی۔ پی ٹی سی کے مطابق 8 اگست سے جاری گڈز ٹرانسپورٹرز کی ہڑتال سے خام مال اور برآمدی کھیپوں کی نقل و حرکت شدید

بقیہ نمبر 6 صفحہ نمبر 3 پر

پاکستان، ترکیہ اور سعودی عرب کے درمیان دفاعی معاہدے سے ایران کو کوئی خطرہ نہیں: ایران

حقائق پر مبنی اور دشمن کی درست نشاندہی کرنے والا ہر معاہدہ علاقائی سلامتی کے لیے اہم ہے، درست حکمت عملی سے خطے میں عدم استحکام کی روک تھام ممکن ہے، ایرانی وزارت خارجہ

تہران (آن لائن) ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا ہے کہ پاکستان، ترکیہ اور سعودی عرب کے درمیان دفاعی معاہدے سے ایران کو کوئی خطرہ نہیں، امریکی سیکیورٹی کی ناکامی کے بعد خطے میں نئے دفاعی معاہدے ہو رہے ہیں۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا اسماعیل بقائی نے کہا کہ باہمی معاہدے کی خلاف ورزیاں جاری رہیں تو

بقیہ نمبر 41 صفحہ نمبر 3 پر

اوورسیز پاکستانیوں نے جولائی میں 3 ارب 60 کروڑ ڈالرز وطن بھیجے

ماہانہ 4.5، سالانہ بنیاد پر 13 فیصد اضافہ، سب سے زیادہ 91 کروڑ 40 لاکھ ڈالر سعودیہ سے آئے

اسلام آباد / لاہور (این این آئی) اوورسیز پاکستانیوں کی جانب سے رواں مالی سال کے پہلے ماہ ترسیلات زر کی آمد میں نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے، بیرون ملک مقیم پاکستانیوں نے جولائی میں 3 ارب 60 کروڑ ڈالرز وطن بھیجے۔ اسٹیٹ بینک نے ترسیلات زر کا ماہانہ ڈیٹا جاری کر دیا۔ پاکستانیوں نے جولائی میں 3 ارب 60 کروڑ ڈالرز وطن

بقیہ نمبر 8 صفحہ نمبر 3 پر

افغانستان، بھارت گٹھ جوڑ: پاکستان کے خلاف بھارتی ڈرون ٹیکنالوجی بھی ناکام

کابل (آن لائن) پاکستان کے خلاف افغان طالبان کی جانب سے ڈرون حملوں میں بھارت کی فراہم کردہ ٹیکنالوجی کے استعمال اور اس کی ناکامی

بقیہ نمبر 9 صفحہ نمبر 3 پر

اسحاق ڈار کا کویتی ہم منصب سے رابطہ، مکہ دفاعی معاہدے پر تبادلہ خیال

کویتی وزیر خارجہ کے حالیہ دورہ پاکستان کے فالو اپ اور اہم شعبوں میں تعاون و سرمایہ کاری بڑھانے پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار کا کویتی وزیر خارجہ شیخ جراح جابر الاحمد الصباح سے ٹیلیفونک رابطہ ہوا جس میں مکہ دفاعی معاہدے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق وزیر خارجہ اسحاق ڈار اور کویتی

بقیہ نمبر 10 صفحہ نمبر 3 پر

واشنگٹن، امریکا و پاکستان کے یوم آزادی کی مناسبت سے پروقار اور یادگار تقریب

واشنگٹن (این این آئی) پاکستان امریکن پریس ایسوسی ایشن (پاپا) کے زیر اہتمام واشنگٹن میں امریکا کے تاریخی 250 ویں یوم آزادی اور پاکستان کے 79 ویں یوم آزادی کی مناسبت سے ایک پروقار اور یادگار مشترکہ تقریب منعقد ہوئی۔ تقریب میں سفارت کاروں، سرکاری و سیاسی شخصیات، صحافیوں، پاکستانی امریکن دانشوروں، کاروباری و سماجی رہنماؤں اور پاکستانی امریکی کمیونٹی کی نمایاں شخصیات نے بھرپور شرکت کی۔ تقریب کے مہمان خصوصی امریکا میں پاکستان کے سفیر رضوان سعید شیخ تھے،

بقیہ نمبر 14 صفحہ نمبر 3 پر

اسلام آباد، وفاقی وزیر خزانہ اور محصولات سینیٹر محمد اورنگزیب، امریکی ناظم الامور ایچ ای سے ملاقات کر رہے ہیں

ٹریلین ڈالر اکانومی مشن، حکومت کا 12 اگست کو ویژن پاکستان 2047 لانچ کرنے کا فیصلہ

وزارت منصوبہ بندی کے اڑان پاکستان پلان کو بھی ویژن پاکستان 2047 کے مطابق تشکیل دینے کا فیصلہ

اسلام آباد (این این آئی) ٹریلین ڈالر اکانومی کے ہدف کی جانب اہم پیش رفت کرتے ہوئے حکومت نے 12 اگست کو ویژن پاکستان 2047 لانچ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ذرائع وزیراعظم آفس کے مطابق وزیراعظم شہباز شریف ویژن پاکستان 2047 پروگرام کا باضابطہ آغاز کریں گے جس کے تحت ملکی معیشت، ترقی اور مستحکم معاشی گروتھ کیلئے

بقیہ نمبر 11 صفحہ نمبر 3 پر

بجلی صارفین پر 23 ارب روپے کا اضافی بوجھ پڑنے کا امکان، نیپرا میں درخواست دائر

رواں مالی سال کی دوسری سہ ماہی کی ایڈجسٹمنٹ کے تحت بجلی مہنگی ہونے کا امکان، نیپرا 12 اگست کو درخواست پر سماعت کرے گا

اسلام آباد (آن لائن) بجلی صارفین کے لیے ایک اور تشویشناک خبر سامنے آگئی، رواں مالی سال کی دوسری سہ ماہی کی ایڈجسٹمنٹ کے تحت بجلی کی قیمتوں میں اضافے کا امکان ہے۔ اس سلسلے میں بجلی کی قیمتوں میں ردوبدل کے لیے نیپرا میں درخواست دائر کر دی گئی ہے، جس کی منظوری کی صورت میں صارفین پر تقریباً 23 ارب روپے کا اضافی بوجھ

بقیہ نمبر 12 صفحہ نمبر 3 پر

عالمی و مقامی گولڈ مارکیٹس میں سونے کی قیمت میں مسلسل اضافہ

کراچی (این این آئی) عالمی و مقامی گولڈ مارکیٹس میں سونے کی قیمت میں مسلسل 5 ویں روز اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ آل پاکستان صرافہ ایسوسی ایشن کے مطابق 24 کیرٹ فی تولہ سونے کی قیمت میں 800 روپے کا اضافہ ہوا، جس کے بعد فی تولہ سونے کے دام 4 لاکھ 57 ہزار 336 روپے ہوگئے، 10 گرام سونے کی قیمت 685 روپے

بقیہ نمبر 13 صفحہ نمبر 3 پر

مکہ معاہدہ ایران کیلئے خطرہ نہیں، اسماعیل بقائی

تہران (این این آئی) ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا ہے کہ سعودی عرب، ترکیہ، پاکستان کے درمیان دفاعی معاہدہ ایران کے لیے خطرہ نہیں۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق پریس کانفرنس کے دوران اسماعیل بقائی نے کہا کہ

بقیہ نمبر 26 صفحہ نمبر 3 پر

آزاد کشمیر میں پولنگ میں تاخیر اور پیپلز پارٹی کے پولنگ ایجنٹس کو روکنے پر شیری رحمان کے شدید تحفظات

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کی نائب صدر سینیٹر شیری رحمان نے آزاد کشمیر میں مختلف پولنگ اسٹیشنز پر بروقت پولنگ شروع نہ ہونے اور پیپلز پارٹی کے پولنگ ایجنٹس کو انتخابی عمل کی نگرانی سے روکنے پر شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے الیکشن کمیشن سے فوری نوٹس اور شفاف انتخابی عمل

بقیہ نمبر 15 صفحہ نمبر 3 پر

الیکشن کمیشن نے حلقہ پی بی 09 کوہلو کی نشست خالی قرار دے دی، نواب جنگیز مری کو ڈی نوٹیفائی کر دیا

پیپلز پارٹی کے میر نصیب اللہ مری نے انتخابی نتائج کو چیلنج کیا تھا، الیکشن کمیشن نے سابقہ نوٹیفکیشن کالعدم قرار دے دیا

کوئٹہ / اسلام آباد (یو این اے) حلقہ پی بی 09 کوہلو کی صوبائی اسمبلی کی نشست خالی قرار دے دی گئی، مسلم لیگ ن کے نواب جنگیز خان مری کو الیکشن کمیشن آف پاکستان نے ڈی نوٹیفائی کر دیا۔ الیکشن ٹریبونل III-بلوچستان کوئٹہ کے 29 جولائی 2026 کے فیصلے کی روشنی میں الیکشن کمیشن آف پاکستان نے 4 جولائی 2026 کو جاری کردہ اپنا سابقہ نوٹیفکیشن منسوخ کرتے ہوئے نواب جنگیز خان مری کو حلقہ پی بی 09 کوہلو سے کامیاب امیدوار قرار دینے کا فیصلہ

بقیہ نمبر 16 صفحہ نمبر 3 پر

پختونخوا کی ایک تحصیل تو کیا، ایک ویلج کونسل بھی کوئی ہم سے جدا نہیں کر سکتا، ایمل ولی خان

پشاور (آن لائن) عوامی نیشنل پارٹی کے سربراہ ایمل ولی خان نے کہا ہے کہ پختونخوا کو تقسیم کرنے کا خواب دیکھنے والے احمقوں کی جنت میں رہ رہے ہیں، پختونخوا اور پختونوں کی شناخت کے حوالے سے عوامی نیشنل پارٹی کا موقف بالکل واضح ہے، خبردار کرتے ہیں کہ پختونخوا کی آئینی حیثیت سے چھیڑ چھاڑ کے نتائج انتہائی سنگین ہوں گے۔ عوامی نیشنل پارٹی ایسے کسی بھی عمل کی نہ صرف مخالفت بلکہ بھرپور مزاحمت کرے گی۔ یہ خواہش رکھنے والے

بقیہ نمبر 20 صفحہ نمبر 3 پر

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری، اراکین صوبائی اسمبلی رحمت صالح بلوچ اور اصغر ترین ملاقات کر رہے ہیں

صدر کے قانونی مشیر عرفان قادر کی سپیکر قومی اسمبلی سے اہم ملاقات، ججز تقرری تنازعہ پر گفتگو

مشاورت کامیاب ہوگی، سب مل جل کر مسئلے کا حل تلاش کر رہے ہیں، انشااللہ سب ٹھیک ہو جائے گا، عرفان قادر کی گفتگو

اسلام آباد (آن لائن) صدر مملکت کے قانونی مشیر عرفان قادر کی سپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سے اہم ملاقات کی ہے جس میں ججز تقرری تنازعہ پر گفتگو کی گئی۔ ملاقات میں وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ اور میئر کراچی مرتضیٰ وہاب بھی موجود تھے۔ عرفان قادر نے میڈیا سے گفتگو میں بتایا کہ مشاورت کامیاب ہوگی، انشااللہ سب ٹھیک ہو جائے گا، سب مل جل کر مسئلے کا حل تلاش کر رہے ہیں۔ عرفان قادر نے کہا کہ سپیکر بھی اپنا کردار ادا کر رہے ہیں،

بقیہ نمبر 17 صفحہ نمبر 3 پر

پاکستان اپنے قیام کے 100 سال مکمل ہونے پر کیسا ہوگا؟ منظر کشی کی تیاری شروع

وفاقی حکومت کا وژن 2047 کے تحت آئندہ 21 سال کی نئی حکمت عملی بنانے کا فیصلہ

لاہور (این این آئی) پاکستان اپنے قیام کے 100 سال مکمل ہونے پر کیسا ہوگا؟ منظر کشی کی تیاری شروع کر دی گئی، وفاقی حکومت نے وژن 2047 پاکستان کے نام سے طویل المدتی منصوبے کے اجراء کا فیصلہ کر لیا ہے، منصوبے میں نوجوانوں کو پائیدار ترقی، جدت اور خوشحالی کا محرک بنانا ترجیح قرار دیا گیا۔ طویل مدتی وژن میں آئندہ 21 برس کے لیے قومی ترقی، معاشی تبدیلی اور انسانی سرمائے کی بہتری کے اہداف طے کیے

بقیہ نمبر 25 صفحہ نمبر 3 پر

سپریم کورٹ نے ٹیکس دہندگان کو بڑا ریلیف دے دیا، ٹیکس محکمہ کی اپیل مسترد

اسلام آباد (آن لائن) سپریم کورٹ نے ٹیکس دہندگان کو بڑا ریلیف دے دیا ہے۔ عدالت نے واضح کر دیا کہ ماضی کے مکمل شدہ ٹیکس معاملات پر ... ہلاک ہوگئے۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق آپریشن کے دوران دہشت گردوں کے قبضے سے 4 موٹر

بقیہ نمبر 29 صفحہ نمبر 3 پر

میڈیکل کالج میں میرٹ کم کرنے کے باوجود سیٹیں خالی ہونے پر پاسنگ مارکس 50 فیصد رکھنے کی تجویز

61 کالجز نے فیسوں میں اضافہ کیلئے درخواست دی ہے، کوئی بھی میڈیکل کالج اپنی مرضی سے فیس نہیں بڑھا سکتا، وفاقی وزیر صحت

اسلام آباد (این این آئی) میڈیکل کالج میں میرٹ کم کرنے کے باوجود سیٹیں خالی ہونے پر پاسنگ مارکس 50 فیصد رکھنے کی تجویز سامنے آگئی۔ پیر کو قومی اسمبلی کی قومی صحت کی قائمہ کمیٹی کا اجلاس مہیش کمار کی زیر صدارت منعقد ہوا جس میں ... کیساتھ بات چیت کرنا چاہے اس کیلئے موقع فراہم کیا جائے گا، دہشتگردی کے خلاف قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، وطن عزیز سے ایک مرتبہ پھر دہشتگردی کے ناسور کا خاتمہ ہوگا۔ پیر کو یہاں وفاقی

بقیہ نمبر 28 صفحہ نمبر 3 پر

برابر تعداد کے ججز پر مشتمل بنچ سابق فیصلے سے انحراف نہیں کرسکتا، سپریم کورٹ

کسی قانونی نکتے پر مختلف رائے کی صورت میں معاملہ چیف جسٹس کے ذریعے بڑے بنچ کو بھجوایا جائے گا، عدالت

اسلام آباد (این این آئی) سپریم کورٹ نے قرار دیا ہے کہ ایک ہی تعداد کے ججز پر مشتمل بعد کا بنچ پہلے کے ہم مرتبہ بنچ کے فیصلے کا پابند ہوتا ہے، کسی قانونی نکتے پر مختلف رائے کی صورت میں معاملہ چیف جسٹس کے ذریعے بڑے بنچ کو بھجوایا جائے گا۔ عدالت نے واضح کیا کہ عدالتی نظیر کے اصول کا مقصد قانون میں یقین، تسلسل اور عدالتی ادارے کی ساکھ برقرار رکھنا ہے۔ جسٹس عقیل احمد عباسی کی جانب سے تحریر کردہ تفصیلی فیصلے میں پانچ رکنی لارجر

بقیہ نمبر 21 صفحہ نمبر 3 پر

صدر پیزشکیان نے حال ہی میں سپریم لیڈر خامنہ ای سے ملاقات کی، سرکاری میڈیا

سپریم لیڈر سے روابط روز بروز بڑھ رہے تھے، شروع میں خامنہ ای سے بات کرنا بہت مشکل تھا، پیزشکیان

تہران (این این آئی) ایرانی صدر مسعود پیزشکیان نے جولائی کے آخر میں اپنے عہدے کا تیسرا سال شروع ہونے کے قریب رہبر اعلیٰ مجتبیٰ خامنہ ای سے ملاقات کی تھی۔ اس کے ساتھ ہی ایک سینئر فوجی رہنما نے مستقبل میں خامنہ ای کی توقع منظر عام پر لانے کا وعدہ کیا۔ پیزشکیان نے حالیہ ہفتوں میں خامنہ ای تک اپنی رسائی کے بارے میں مختلف بیانات دیے ہیں جنہیں مارچ میں اپنے والد کی جگہ لینے کے بعد سے عوامی سطح پر نہیں دیکھا گیا۔ اکیس جولائی کو صدر نے کہا کہ سپریم لیڈر سے روابط روز بروز بڑھ رہے تھے لیکن اگست کے شروع میں انہوں نے کہا

بقیہ نمبر 22 صفحہ نمبر 3 پر

میزان بینک نے 'گھر ہو تو اپنا' پروگرام کے تحت 3 ارب روپے سے زائد فنانسنگ کا سنگ میل عبور کر لیا

میزان بینک نے GHTA پروگرام کے تحت 3,000 سے زائد ہاؤسنگ فنانس درخواستوں کی منظوری دی ہے

کراچی (این این آئی) میزان بینک نے حکومت پاکستان کے وزیراعظم اپنا گھر پروگرام — گھر ہو تو اپنا (GHTA) کے تحت ہاؤسنگ فنانس کی فراہمی میں اہم سنگ میل عبور کرتے ہوئے مجموعی طور پر 3.05 ارب روپے سے زائد کی فنانسنگ فراہم کر دی ہے۔ یہ فنانسنگ بالخصوص تنخواہ دار طبقے سمیت پاکستانی خاندانوں کو اپنے گھر کی ملکیت حاصل

بقیہ نمبر 31 صفحہ نمبر 3 پر

بجلی صارفین پر 23 ارب روپے کا اضافی بوجھ پڑنے کا امکان، نیپرا میں درخواست دائر

رواں مالی سال کی دوسری سہ ماہی کی ایڈجسٹمنٹ کے تحت بجلی مہنگی ہونے کا امکان، نیپرا 12 اگست کو درخواست پر سماعت کرے گا

اسلام آباد (آن لائن) بجلی صارفین کے لیے ایک اور تشویشناک خبر سامنے آگئی، رواں مالی سال کی دوسری سہ ماہی کی ایڈجسٹمنٹ کے تحت بجلی کی قیمتوں میں اضافے کا امکان ہے۔ اس سلسلے میں بجلی کی قیمتوں میں ردوبدل کے لیے نیپرا میں درخواست

بقیہ نمبر 28 صفحہ نمبر 3 پر

پاکستان، چین کے درمیان دوستی پہاڑوں سے بلند، سمندروں سے گہری اور شہد سے زیادہ میٹھی ہے، اورنگزیب خان کھچی

دونوں ممالک کے عوام کے درمیان براہ راست روابط اور ثقافتی تبادلے باہمی تعلقات کو مزید مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں، وفاقی وزیر

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ و ثقافت اورنگزیب خان کھچی نے کہا ہے کہ پاکستان اور چین کے درمیان دوستی پہاڑوں سے بلند، سمندروں سے گہری اور شہد سے زیادہ میٹھی ہے، دونوں ممالک کے درمیان عوامی روابط اور ثقافتی تبادلے اس دیرینہ دوستی کی حقیقی بنیاد ہیں۔ وہ پیر کو محکمہ آثار قدیمہ و عجائب گھر اسلام آباد میں دی

بقیہ نمبر 33 صفحہ نمبر 3 پر

انٹر ٹیکسٹائل شنگھائی ایکسپو میں 8 پاکستانی کمپنیاں شرکت کریں گی

نمائش 25 سے 27 اگست تک ہوگی، ایکسپورٹرز برآمدات بڑھانے کیلئے پرعزم

کراچی (این این آئی) انٹر ٹیکسٹائل شنگھائی اپیرل فیبرکس اینڈ یارن ایکسپو خزاں ایڈیشن 2026 میں 8 پاکستانی کمپنیاں شرکت کریں گی، یہ نمائش

بقیہ نمبر 37 صفحہ نمبر 3 پر

Daily Nara-e-Haq
روزنامہ نعرۂ حق
ABC
عصمت اللہ کاکڑ نے الکریم پرنٹرز کواری روڈ نزد چلڈرن ہسپتال سے چھپوا کر بیورو آفس سے شائع کیا۔
موبائل نمبر 03214556 6

گڈز ٹرانسپورٹ کی ہڑتال پٹرول پمپ مالکان کی بھی حمایت

ال پاکستان گڈز ٹرانسپورٹ اتحاد نے غیر معینہ مدت کے لیے ہڑتال کردی۔ صدر ملک شہزاد اعوان نے کہا ہے کہ وفاقی حکومت نے ٹرانسپورٹ اتحاد کو اجلاس کے لیے طلب کیا ہے۔ حکومت سے ملاقات کے لیے ٹرانسپورٹ اتحاد کی کمیٹی بنا دی گئی ہے۔ اجلاس کے بعدا? ئندہ کے لائحہ عمل کے اعلان تک ہڑتال جاری رہے گی۔ انھوں نے مزید کہا کہ گڈز ٹرانسپورٹ اتحاد کے کمشنر ا?فس میں مذاکرات ناکام ہو گئے تھے۔ دریں اثنا، ا?ل پاکستان پٹرول پمپ اونرز ایسوی ایشن نے گڈز ٹرانسپورٹرز کی ہڑتال کی حمایت کا اعلان کر دیا۔ وائس چیئرمین نعمان علی بٹ نے کہا ہے کہ ا?ل پاکستان گڈز ٹرانسپورٹ ایسوی ایشن کا موقف بالکل درست ہے، بلکہ یہ پورے پاکستان کی عوام کی ا?واز ہے۔ انھوں نے روزانہ کی بنیاد پر تیل کی قیمتوں میں تبدیلی کو مسترد کرتے ہوئے اسے ناقابل قبول قرار دیا۔ حکومت کی طرف سے روزانہ کی بنیاد پر پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کے تعین کا فیصلہ اور اس کا نفاذ کیا گیا تو پٹرول پمپ مالکان ایسوی ایشن اور گڈز ٹرانسپورٹ نے اس کی شدید مخالفت کی تھی۔ پٹرول پمپ مالکان نے تو ہڑتال کا بھی اعلان کیا تھا۔ وزیر پٹرولیم نے ان کے ساتھ ملاقات کر کے ان کے مسائل حل کرنے کی یقین دہانی کرائی تو ان کی طرف سے ہڑتال کی کال واپس لے لی گئی مگر پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کا تعین بدستور روزانہ کی بنیاد پر جاری رہا، اب اسی مسئلے پر گڈز ٹرانسپورٹ اور پٹرول پمپ مالکان ہڑتال پر جا رہے ہیں۔ حکومت کی طرف سے عوام کو بھی یقین دلایا گیا تھا کہ جیسے ہی عالمی سطح پر پٹرولیم کی قیمتیں کم ہوں گی، اس کا ریلیف عوام تک پہنچایا جائے گا۔ دیکھا یہ گیا ہے کہ عالمی سطح پر پٹرولیم کی قیمتیں تیزی سے کم ہوئی ہیں، لیکن پاکستان میں اس کے مطابق ریلیف نہیں دیا گیا۔ تیل کی قیمتوں میں عالمی سطح پر معمولی اضافہ ہوتا ہے تو پاکستان میں تناسب سے زیادہ اضافہ کر دیا جاتا ہے اور کمی ہوتی ہے تو عوام تک معمولی ریلیف پہنچایا جاتا ہے۔ وہ بھی ہر مرتبہ نہیں بلکہ کبھی کبھار ہی۔ پٹرولیم کی قیمتیں زیادہ ہونے پر مہنگائی کا طوفان اٹھتا ہے۔

دفاعی شراکت سے معاشی خوشحالی تک

ڈاکٹر ظفر خان صفدر

7 اگست 2026 کو مکہ مکرمہ میں سعودی عرب، پاکستان اور ترکیہ کے رہنماں نے مشترکہ دفاعی معاہدے پر دستخط کیے، جس کے تحت تینوں ممالک نے اس اصول پر اتفاق کیا کہ ان میں سے کسی ایک ریاست پر مسلح حملہ تینوں پر حملہ تصور ہوگا۔ مکہ مکرمہ میں ہونے والی یہ تاریخی ملاقات محض ایک سفارتی تقریب نہیں تھی۔ یہ تین مسلم اکثریتی ممالک کا ایک ایسے وقت میں اجتماعی طور پر کھڑا ہونا تھا جب خطہ شدید بے یقینی سے گزر رہا ہے، ایران کی جنگ نے مشرق وسطیٰ کی صورت حال بدل دی ہے اور امریکا خلیج میں اپنی سکیورٹی ترجیحات کو ازسرنو ترتیب دے رہا ہے۔ پاکستان کے لیے یہ معاہدہ ایک اہم سفارتی کامیابی ہے۔ ایک ایسا ملک جو کئی دہائیوں سے دنیا کے سامنے خود کو محض امداد اور شرائط کا محتاج ملک نہیں بلکہ ایک باصلاحیت، بااثر اور ذمہ دار عالمی کردار کے طور پر منوانے کی کوشش کرتا رہا ہے، اس کے لیے سعودی عرب اور ترکیہ کے ساتھ اس نوعیت کا دفاعی تعاون یقیناً قابل فخر پیش رفت ہے۔ لیکن پاکستان کے 25 کروڑ عوام صرف علامتوں سے پیٹ نہیں بھر سکتے۔ انہیں روٹی چاہیے۔ اور روٹی کے لیے معیشت چاہیے۔ معیشت کے لیے سرمایہ کاری، صنعت، تجارت، ٹیکنالوجی اور روزگار چاہیے۔ یہی وہ مرحلہ ہے جہاں مکہ کا دفاعی معاہدہ ایک اور بڑے سوال کو جنم دیتا ہے۔ دفاعی معاہدہ ہوگیا، اب اقتصادی معاہدہ کب ہوگا؟

پاکستان کی معاشی ضرورت کسی وضاحت کی محتاج نہیں۔ ملکی قرضہ 83 کھرب روپے تک پہنچ چکا ہے۔ مالی سال 2025 میں وفاقی حکومت کی خالص آمدنی کا تقریبا 89 فیصد قرضوں کی ادائیگی میں چلا گیا۔ نوجوانوں میں سرکاری طور پر بے روزگاری کی شرح 12.5 فیصد ہے، جبکہ حقیقی صورت حال اس سے کہیں زیادہ مشکل سمجھی جاتی ہے۔ پاکستان کو اپنی مالی ذمہ داریاں پوری کرنے کے لیے ہر سال تقریبا 35 سے 40 ارب ڈالر کی بیرونی مالی معاونت درکار ہوتی ہے۔ یہی انحصار ملک کو 1958 سے اب تک 24 آئی ایم ایف پروگراموں تک لے جا چکا ہے، مگر معیشت آج بھی ایسی بنیادی تبدیلی کی منتظر ہے جو اسے بار بار بیرونی سہارے کی ضرورت سے آزاد کر سکے۔ غیر ملکی سرمایہ کاری کی صورت حال بھی ہماری توجہ چاہتی ہے۔ مالی سال 2026 کے پہلے سات ماہ میں براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری میں 51 فیصد کمی آئی اور یہ 700 ملین ڈالر سے بھی کم رہی۔ اس کے مقابلے میں ویتنام سالانہ 18 ارب ڈالر سے زیادہ کی غیر ملکی سرمایہ کاری حاصل کر رہا ہے۔ پاکستان کی برآمدات بھی تقریبا 30 ارب ڈالر کے گرد گھوم رہی ہیں اور ان میں تقریبا 60 فیصد حصہ ٹیکسٹائل کا ہے۔ 25 کروڑ آبادی، بڑی نوجوان افرادی قوت اور جغرافیائی اہمیت رکھنے والے ملک کے لیے یہ بنیاد کافی نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ سعودی عرب اور ترکیہ کے ساتھ پاکستان کا موجودہ دفاعی تعاون ایک بڑے اقتصادی موقع میں تبدیل ہونا چاہیے۔ سعودی عرب کا وژن 2030 صنعتی تنوع، سیاحت، ٹیکنالوجی، انفراسٹرکچر اور نئی سرمایہ کاری کے ایک وسیع منصوبے پر مبنی ہے۔ سعودی عرب کو ہنرمند افرادی قوت، پیداواری صلاحیت اور جغرافیائی شراکت داروں کی ضرورت ہے۔ پاکستان کے پاس یہ تینوں چیزیں موجود ہیں۔ سوال صرف یہ ہے کہ ہم انہیں ایک منظم اقتصادی پیشکش میں کب تبدیل کرتے ہیں۔ سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات کی جانب سے مالی سال 2024 کی پہلی سہ ماہی میں پاکستان میں مجموعی طور پر صرف 26.8 ملین ڈالر کی سرمایہ کاری اس تعلق کی حقیقی معاشی صلاحیت کے مقابلے میں بہت کم تھی۔ دونوں ملکوں کے درمیان سیاسی قربت، پاکستان سے سعودی عرب جانے والی افرادی قوت اور دونوں ملکوں کے درمیان دیرینہ تعلقات کو دیکھتے ہوئے اس سرمایہ کاری میں کہیں زیادہ وسعت کی گنجائش موجود ہے۔ اکتوبر 2025 میں پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان اقتصادی تعاون کا فریم ورک بھی قائم کیا گیا۔

یوم استحصال کشمیر

محمود خان

پاکستان بھر میں 05 اگست کو ''یوم استحصال کشمیر'' منایا گیا ، پاکستانی عوام کشمیریوں کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔ 05 اگست کو مقبوضہ کشمیر کے نہتے کشمیریوں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے ملک بھر میں یوم استحصال بھرپور انداز میں منا کر کشمیری عوام کی غیر متزلزل حمایت جاری رکھنے کا اعادہ کیا گیا ہے۔ پاکستان کی جانب سے عالمی فورم پر مقبوضہ کشمیر کا مقدمہ موثر انداز میں پیش کیا گیا ہے، یہی وجہ ہے کہ پاکستان کے مسئلہ کشمیر پر اصولی موقف کو تمام اسلامی ممالک سمیت پوری دنیا میں سراہا جاتا ہے، 05 اگست 2019 انسانی تاریخ کا وہ تاریک دن تھا، جس میں بھارت نے ا?رٹیکل 370 کو منسوخ کرتے ہوئے لاکھوں کشمیریوں کو ان کی خصوصی ا?ئینی حیثیت سے محروم کردیا ، اس غاصبانہ اور غیر قانونی اقدام سے بھارت کا چہرہ دنیا کے سامنے عیاں ہوگیا ، بھارت ایک سوچی سمجھی سازش کے تحت ا?رٹیکل 370 کے خاتمے کی منصوبہ بندی کی تاکہ کشمیر کی خودمختار حیثیت ختم کرتے ہوئے وہاں غیر کشمیریوں کو ا?باد کر کے کشمیریوں کو اقلیت میں تبدیل کیا جا سکے اور عالمی دباو? پر اگر فیصلہ کرنا?پڑے تو وہ ا?بادی کی بنیاد پر ہو۔ پانچ اگست 2019 کے دن نریندر مودی نے اپنے ہی ملکی قوانین اور اقوام متحدہ کی مقبوضہ کشمیر سے متعلق قراردادوں کی سرعام خلاف ورزی کرکے مقبوضہ کشمیر پر ا?ئینی جارحیت کرتے ہوئے ا?ئین کے ا?رٹیکل 370 اور 35 اے کے تحت کشمیر ایک تسلیم شدہ متنازع علاقہ قرار دیا گیا تھا، لیکن مودی نے جبری طور پر مقبوضہ کشمیر کو بھارت کا حصہ بنانے کی کوشش کی اور مقبوضہ کشمیر کے عوام کی حق خودارادیت پر سرعام ڈاکہ ڈالا گیا، اس اقدام کی نہ صرف کشمیر پاکستان بلکہ دیگر ممالک اور انسانی حقوق کی بین الاقوامی تنظیموں نے شدید مخالفت کی۔ 05 اگست کو بھارت کی جانب سے مقبوضہ کشمیر کی بنیادی حیثیت ختم کرنے طویل ترین کرفیو اور لاک ڈاؤن کے تحت کشمیریوں کو دنیا کی سب سے بڑی جیل میں تبدیل کرنے کے جبر اور ظالمانہ اقدام کو چار سال مکمل ہوگئے ہیں۔ کشمیری عوام نے اپنی جانوں کا نظرانہ پیش کر کے اپنی مٹی کے ساتھ وفا کی ایسی مثال قائم کی ہے جو رہتی دنیا تک زندہ رہے گی۔ کشمیر میں سات لاکھ سے زائد بھارتی افواج کی موجودگی ریاستی جبر کی بہت بڑی علامت ہے، کشمیر دراصل تقسیم ہند کا ایسا حل طلب مسئلہ ہے جو بھارتی حکومت کے ظلم وناانصافی کے باعث تاحال حل نہیں کیا جاسکا، اس دوران کشمیری مسلمانوں نے ا?زادی کشمیر اور اپنے حق خودارادیت کے حصول کے لیے لاتعداد قربانیوں کی تاریخ رقم کی ہے، جو مسئلے کے حل ہونے اور کشمیر کے ا?زاد ہونے تک جاری رہے گی، کشمیر ایسا مسئلہ ہے جو نہ صرف کشمیریوں کے لیے زندگی موت کا مسئلہ ہے بلکہ پاکستان کے لیے بھی یہ شہ رگ کی حیثیت رکھتا ہے، اکیس جنوری 1990ء ¿ میں جب مقبوضہ کشمیر کے عوام بھارت کے غاصبانہ قبضہ کے خلاف سرینگر اور دیگر شہروں میں لاکھوں کی تعداد میں سڑکوں پر ا?ئے تو بھارت کی فوج نے نہتے کشمیریوں کو بربریت کا نشانہ بنا کر درجنوں شہریوں کو شہید کر دیا، کشمیر کی تاریخ میں یہ ایک ایسا موقع تھا کہ جب اتنی بڑی تعداد میں کشمیریوں نے منظم ہوکر اتحاد اور یکجہتی کا مظاہرہ کیا اور کشمیر پر بھارت کے غاصبانہ قبضہ اور فوجی تسلط کے خلاف اعلان کر دیا۔ بھارت کے کشمیریوں پر مظالم اور بربریت دنیا کے سامنے بے نقاب ہوچکے ہیں، انشاء ¿ اللہ وہ دن دور نہیں جب کشمیری عوام آزاد فضاؤں میں سانس لیں گے ، پاکستانی حکومت اور عوام اپنے کشمیری بھائیوں کے ساتھ ہیں، بھارت مظلوم کشمیری عوام پر مظالم کے پہاڑ توڑ رہا ہے لیکن وہ کشمیری عوام کے جذبہ حریت کو کمزور نہیں کرسکا ہے۔

5 اگست کو بھارت نے کشمیر پر غاصبانہ قبضہ کرکے عالمی قوانین کی خلاف ورزی کی ، مقبوضہ کشمیر میں بھارتی افواج نے مظالم کی نئی داستانیں رقم کردی ہیں، کشمیریوں کی حق خودارادیت کی ا?واز کو دبانے کے لیے بھارت ظلم کی تمام حدیں عبور کررہا ہے ، پاکستان کی حکومت اور عوام کے دل مقبوضہ کشمیر کے عوام کے ساتھ دھڑکتے ہیں، کشمیر پاکستان کے لئے اتنی اہمیت رکھتا ہے، جتنا کسی کتاب کو پیش کرنے سے پہلے اس کے ٹائٹل پیج کو اہمیت دی جاتی ہے، پاکستان اور بھارت کے درمیان مسئلہ کشمیر کو لے کر کئی معاہدے بھی طے پائے، لیکن بھارت کی چالاکی ہمیشہ کشمیری مسلمانوں کے حق کو دباتی رہی، وادی کشمیر ا?ج کل حق و باطل کا معرکہ کارساز بنی ہوئی ہے، کشمیر میں بنیادی انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں جاری ہیں ، کشمیر کو دنیا کی سب سے بڑی جیل بنادیا گیا ہے، بھارتی حکومت نے بے گناہ کشمیریوں کو جینے کے حق سے بھی محروم کردیا ہے۔ بھارت نے کشمیریوں پر مظالم کی انتہا کردی ہے، مقبوضہ کشمیر میں مقامی ا?بادی کو اقلیت میں بدلنے کے لئے اسرائیلی طرز کے ناختم ہونے والے مظالم شروع کردیے گئے ہیں، جس سے وہاں کی خواتین اور بچے ظلم وستم سہنے کی ایک نئی تاریخ رقم کررہے ہیں۔ تحریک ا?زادی کشمیر کی شمع شہداء ¿ کے خون سے روشن ہے، ان کی قربانیوں نے حریت کا ایک نیا باب رقم کیا ہے، کشمیری ماؤں، بہنوں ، بیٹیوں اور بچوں نے عظیم قربانیاں دے کر ا?زادی کی تاریخ میں حوصلے ، صبر اور استقامت کی ایک منفرد مثال قائم کی ہے، کشمیریوں پر مظالم اور ان سے ان کی ا?زادی چھیننا عالمی قوانین کے خلاف ورزی ہے۔ ور انسانی حقوق کی بین الاقوامی تنظیموں نے شدید مخالفت کی۔ 05 اگست کو بھارت کی جانب سے مقبوضہ کشمیر کی بنیادی حیثیت ختم کرنے طویل ترین کرفیو اور لاک ڈاؤن کے تحت کشمیریوں کو دنیا کی سب سے بڑی جیل میں تبدیل کرنے کے جبر اور ظالمانہ اقدام کو چار سال مکمل ہوگئے ہیں۔ کشمیری عوام نے اپنی جانوں کا نظرانہ پیش کرکے اپنی مٹی کے ساتھ وفا کی ایسی مثال قائم کی ہے جو رہتی دنیا تک زندہ رہے گی۔ کشمیر میں سات لاکھ سے زائد بھارتی افواج کی موجودگی ریاستی جبر کی بہت بڑی علامت مسئلہ ہے جو بھارتی حکومت کے ظلم وناانصافی کے باعث تاحال حل نہیں کیا جاسکا

حکومتی حلقوں سے سنتے خیراں کی امید

نصرت جاوید

نفسیاتی امراض کی ایک قسم انگریزی میں Swings Mood کہلاتی ہے۔ سادہ ترین الفاظ میں اسے اردو کے ''پل میں تولہ پل میں ماشہ'' کا عملی اظہار سمجھ لیجیے۔ عرصہ ہوا طے کر چکا ہوں کہ ہم بطور قوم اس مرض کا شکار ہیں۔ اپنی بات ثابت کرنے کے لئے کسی اور مثال کی ضرورت نہیں۔ چند ہی دن قبل ملک بھر میں چھائی بے یقینی یاد کرلیجیے جو وفاقی کابینہ کے معتبر و موثر ترین رکن جناب محسن نقوی صاحب نے نہایت اہتمام سے سجائی کاروباری افراد کی ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے بھڑکائی تھی۔

نظر بظاہر اپریل 2022ء ¿ سے متعارف کردہ حکومتی بندوبست کو انہوں نے اپنے خطاب میں مفلوج ٹھہراتے ہوئے متبادل کی تلاش پر زور دیا۔ ریگولر اور سوشل میڈیا اس کے بعد ہیجانی انداز میں سعادت حسن منٹو کے منگو کوچوان کی طرح ''نیا قانون'' ڈھونڈنے لگا۔ اضطرابی کیفیات قابو سے باہر ہونے لگیں تو نقوی صاحب ہی نے اپنی پسند کے دو صحافیوں سے ''سر راہ ملاقات'' میں وضاحت فرمادی کہ جس نظام کو انہوں نے ''گلا سڑا'' ٹھہرایا تھا وہ کم از کم سات دہائیوں سے وطن عزیز پر مسلط ہے۔ اس کا متبادل تلاش کرنے میں وقت درکار ہے۔ موجودہ بندوبستِ حکومت لہٰذا کہیں نہیں جارہا۔ وزیراعظم شہباز شریف اپنی آئینی مدت مکمل کریں گے۔

ایک فلمی گیت کے مطابق جس نے درد دیا تھا (یعنی محسن نقوی صاحب) اسی سے دوا پا کر ہم سب کی تسلی ہوگئی۔ ہمارے مطمئن ہونے کے دو یا تین دن بعد وزیر اعظم فیلڈ مارشل سمیت سعودی عرب روانہ ہوگئے۔ وہاں ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوان بھی تشریف لائے۔ دنیا بھر کے مسلمانوں کے لئے مقدس ترین شہر مکہ میں پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے مابین ''ایک پر حملہ سب پر حملہ تصور کیا جائے گا'' والا تاریخی معاہدہ ہوگیا۔ ہم اسے ''مسلم نیٹو'' کی ابتداء ¿ پکارتے ہوئے بھنگڑے ڈالنا شروع ہوگئے۔ خوشی کے شادیانے بجاتے ہوئے اس حقیقت کو بھی نظرانداز کردیا کہ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے سرکاری ترجمان صراحت سے دہراتے چلے جارہے ہیں کہ ان کے مابین ہوا ''میثاق مکہ'' کسی تیسرے ملک کے خلاف نہیں۔ یہ محض فوجی اتحاد نہیں بلکہ تینوں ممالک کے مابین سفارتی اور اقتصادی میدانوں میں بھی وسیع تر اشتراک کی راہ بنائے گا۔ تینوں کے سیاسی استحکام اور معاشی خوشحالی کے لئے مگر مشرق وسطیٰ میں امن یقینی بنانا ہوگا اور ''میثاق مکہ'' نے تینوں ممالک کے اتحاد کی بدولت اس کا عہد حکومتی حلقوں سے "سنتے خیراں" کی امید باندھا ہے۔ ریگولر اور سوشل میڈیا پر چھائے ''ذہن ساز'' مگر ''میثاق مکہ'' کو ''مسلم نیٹو'' کے قیام کی جانب پہلا قدم قرار دینے کو ڈٹے ہوئے ہیں۔

دفاعی امور کی نزاکتوں کے حوالے سے قطعی جاہل ہوتے ہوئے ''میثاق مکہ'' کا تفصیلی جائزہ میرے لئے ممکن نہیں۔ کئی دنوں سے ویسے بھی اعتراف کئے جارہا ہوں کہ پرانی وضع کا صحافی ہوتے ہوئے میں آج کے ہیجانی دور کے بارے میں تبصرہ آرائی کے قابل نہیں رہا۔ اسی باعث محسن نقوی صاحب کے اضطراب بھڑکانے والے خطاب کے بعد نئے صوبوں یا انتظامی یونٹوں کے قیام کے بارے میں کوئی رائے بنا نہ سکا۔ قارئین کو فقط یہ یاد دلانے پر اکتفا کیا کہ ماضی میں بھی متعدد بار ہمارے ہاں ''گلے سڑے'' نظام کا متبادل تلاش کرنے کی کاوشیں ہوئی ہیں۔ وہ سب ناکام رہیں اور بالآخر کولہو میں جتے بیل کی طرح ہم ''آنے والی تھاں'' ہی پر واپس لوٹ آیا کرتے ہیں۔ صوفی تبسم کے بقول ''دیکھے ہیں بہت ہم نے...'' والی بات سمجھانے کے لئے بطور صحافی ماضی میں نظام کو بدلنے کی کاوشوں کے حوالے سے چند مشاہدات مختلف کالموں کے ذریعے آپ کے سپرد کردئے۔ قارئین کی اکثریت نے انہیں سراہا۔ سوشل میڈیا مگر ''او تترے منڈوں'' کے قبضے میں ہے۔ اپنی عزت محفوظ رکھنے کے لئے اس سے گریز ہی میں عافیت ہے۔ کالم مگر ٹویٹر جواب ایکس (X) کہلاتا ہے پر پوسٹ نہ ہو، فیس بک پر نظر نہ آئے تو لوگ آپ کو صحافی تسلیم نہیں کرتے۔ ''کالم نگاری'' دور حاضر میں فقط اخبار کے صفحات تک ہی محدود ہے تو اسے لکھنے والا گمنامی کے کنوئیں میں غائب رہے گا۔ صبح اٹھتے ہی قلم اٹھا کر زبان و بیان درست رکھتے ہوئے اپنی بات لفظوں کے ذریعے سمجھانا نہایت مشقت کا طلب گار ہے۔ موبائل فون کے ذریعے آپ یوٹیوب کا پلیٹ فارم استعمال کرتے ہوئے برجستہ گفتگو کرتے ہوئے من کی بات کالموں کے مقابلے میں کہیں زیادہ لوگوں تک پہنچا سکتے ہیں۔

دلی کا مغل دربار تاریخی جبر کی بدولت سات سمندر پار سے آئی ''کمپنی'' کے سامنے ڈھیر ہوگیا تو سرسید احمد خان نے نہایت لگن سے دلی کی مسلمان اشرافیہ کی برسوں سے تشکیل کردہ ثقافت کی تاریخ زندہ رکھنے کے لئے ''آثار الصنادید'' کے عنوان سے ایک تحقیقی کتاب مرتب کی۔ اسد اللہ غالب سے اس کا دیباچہ لکھنے کی فرمائش کی۔ بڑھاپے کی وجہ سے مضمحل ہوئے غالب نے نوجوان احمد خان کو نہایت شفقت سے سمجھایا کہ ماضی کی ماتم کنائی کے بجائے مستقبل پر توجہ دو۔ اس سوال کا جواب تلاش کرو کہ ہر شے کو خاکستر کردینے والی آگ سے نکلی بھاپ کو برطانیہ نے بحری جہازوں اور ریل کے ذریعے دنیا فتح کرنے کے لئے کس طرح استعمال کیا۔ احمد خان کی تسلی کے لئے دیباچہ اگرچہ لکھ دیا۔ غالب کی سمجھائی بات نوجوان احمد خان نے مگر پلے باندھ لی۔ اپنی قوم کو مستقبل کے لئے تیار کرنے میں جت گئے۔ غالب نے البتہ ''متروک'' طرز شاعری کو خیر باد نہ کہا۔ اسی کے ذریعے ''کعبہ میرے پیچھے ہے کلیسا میرے آگے'' والے جیسے شعر کہتے رہے۔ دل کی بھڑاس نکالنے کو اپنی چارپائی پر نیم دراز ہوئے دوستوں کو خطوط لکھا کرتے۔

پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ (ن) میں تصادم، مفاہمت اور مفاداتی سیاست کی تاریخ (قسط سوم)

محمد اکرم چوہدری

1993 کے انتخابات کے بعد بینظیر بھٹو دوسری مرتبہ وزیراعظم بنیں نواز شریف قائدِ حزب اختلاف بنے دونوں جماعتوں نے ایک دوسرے کے خلاف کرپشن، بدعنوانی، قرضوں، کمیشن، اختیارات کے ناجائز استعمال اور اقربا پروری کے الزامات لگائے۔

بینظیر بھٹو کے شوہر ا?صف علی زرداری کو ''مسٹر ٹین پرسنٹ'' کہا گیا یہ لقب سیاسی اور صحافتی بیانیے کا حصہ بنا، لیکن ہر الزام عدالتی طور پر ثابت نہیں ہوا بینظیر حکومت کے خلاف سجاد علی شاہ کی عدلیہ، صدر فاروق لغاری، مرتضیٰ بھٹو کے قتل اور کراچی کی امن وامان کی صورت حال جیسے بحران بھی پیدا ہوئے۔ نومبر 1996 میں صدر فاروق لغاری نے بینظیر حکومت برطرف کردی۔

اہم واقعات

ا?صف علی زرداری کیخلاف بدعنوانی کے مقدمات
سرے محل کا تنازع
سوئس مقدمات
کراچی ا?پریشن
مرتضیٰ بھٹو کا قتل
فاروق لغاری اور بینظیر بھٹو کے اختلافات
1996 میں حکومت کی برطرفی
احتساب کو سیاسی انتقام قرار دینے کا پیپلز پارٹی کا مو?قف

باب پنجم: نواز شریف کی دوسری حکومت اور اداروں سے جنگ

1997 کے انتخابات میں مسلم لیگ (ن) نے بھاری اکثریت حاصل کی۔ نواز شریف نے تیرھویں ا?ئینی ترمیم کے ذریعے صدر کے اسمبلی توڑنے کے اختیار کو ختم کیا۔ بظاہر یہ پارلیمانی جمہوریت کی مضبوطی تھی، مگر پارلیمان میں بہت بڑی اکثریت نے اقتدار کو وزیراعظم کے گرد بھی مرکوز کردیا۔

اس دور میں سپریم کورٹ پر ہجوم کے حملے، چیف جسٹس سجاد علی شاہ سے محاذ ا?رائی، صدر فاروق لغاری کے استعفے، جنرل جہانگیر کرامت کی رخصتی اور بعد میں جنرل پرویز مشرف کے ساتھ کشیدگی جیسے واقعات پیش ا?ئے۔

اہم سوال

کیا نواز شریف منتخب وزیراعظم کی بالادستی قائم کررہے تھے، یا اداروں کو اپنی سیاسی طاقت کے تابع کرنا چاہتے تھے؟ دونوں ا?راء ¿ تاریخ میں موجود ہیں، اس لیے اس باب میں حامی اور مخالف دونوں مو?قف شامل کیے جائیں گے۔

باب ششم: احتساب، کردار کشی اور سیف الرحمٰن کا دور

نواز شریف کی دوسری حکومت میں احتساب بیورو اور سینیٹر سیف الرحمٰن کا کردار خاص طور پر متنازع ہوا پیپلز پارٹی نے الزام لگایا کہ احتسابی اداروں ، پولیس، عدلیہ اور مقدمات کو بینظیر بھٹو اور ا?صف علی زرداری کے خلاف سیاسی انتقام کے لیے استعمال کیا گیا بعد میں سامنے ا?نے والی بعض مبینہ ا?ڈیو ریکارڈنگز اور عدالتی تنازعات نے احتسابی عمل کی غیر جانب داری پر مزید سوالات اٹھائے۔ اس باب میں ہر مقدمے کو الگ دیکھا جائے گا مقدمہ کس قانون کے تحت قائم ہوا؟ الزام کیا تھا؟ عدالت نے کیا فیصلہ دیا؟ فیصلہ بعد میں برقرار رہا یا ختم ہوا؟ ملزم نے کیا دفاع پیش کیا؟

سیاسی مداخلت کا ثبوت کیا تھا؟

باب ہفتم: کارگل، فوجی بغاوت اور جلاوطنی

1999 میں کارگل جنگ کے بعد نواز شریف اور فوجی قیادت کے درمیان اختلافات شدید ہوگئے۔ 12 اکتوبر 1999 کو جنرل پرویز مشرف نے حکومت کا تختہ الٹ دیا۔ نواز شریف کو مقدمات، سزا اور بعد میں سعودی عرب جلاوطنی کا سامنا کرنا پڑا۔ بینظیر بھٹو بھی ملک سے باہر تھیں اور مقدمات کا سامنا کر رہی تھیں یہ وہ لمحہ تھا جب دونوں جماعتوں کو احساس ہوا کہ باہمی جنگ نے جمہوری نظام کو اتنا کمزور کردیا تھا کہ ایک مرتبہ پھر فوجی حکومت قائم ہوگئی۔

باب ہشتم: اے ا?ر ڈی سے میثاق جمہوریت تک

فوجی حکومت کے خلاف پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ (ن) نے دیگر جماعتوں کے ساتھ مل کر اتحاد برائے بحالی جمہوریت قائم کیا وقت کے ساتھ بینظیر بھٹو اور نواز شریف کے درمیان رابطہ بڑھا 14 مئی 2006 کو لندن میں دونوں رہنماو?ں نے میثاق جمہوریت پر دستخط کیے دستاویز میں فوجی مداخلت کی مخالفت ، ا?ئینی حکمرانی ، ا?زاد عدلیہ ، شفاف انتخابات ، پارلیمان کے اختیار اور ایک دوسرے کے خلاف غیر جمہوری قوتوں کا سہارا نہ لینے جیسے اصول شامل تھے۔ میثاق کی تاریخی اہمیت صرف دو سابق وزرائے اعظم کی صلح نہیں تھی۔ یہ اس بات کا اعتراف بھی تھا کہ 1988 سے 1999 تک دونوں جماعتوں نے ایک دوسرے کو کمزور کرنے کے لیے ایسے راستے اختیار کیے جن کا فائدہ غیر منتخب قوتوں نے اٹھایا۔

''بلوچستان کے مسائل اور سرداری نظام''

نسیم الحق زاہدی

راقم نے 8 اور 15 ستمبر 2025 کو دو حصوں پر مشتمل ایک کالم بعنوان ''بلوچستان میں سرداری نظام مسائل کی اصل جڑ'' لکھا تھا۔ اس کالم میں واضح کیا تھا کہ بلوچستان کے مسائل کی اصل جڑ وہاں کا فرسودہ سرداری نظام ہے۔ یہی وہ نظام ہے جس نے دہائیوں سے عام بلوچ کو اپنے شکنجے میں جکڑ رکھا ہے اور نہیں چاہتا کہ ایک غریب بلوچ کا بیٹا تعلیم حاصل کرکے آگے بڑھے، اپنے حقوق کو سمجھے، اپنے پاؤں پر کھڑا ہو اور معاشرے میں اپنا مقام پیدا کرے۔ کیونکہ جس دن عام بلوچ کا بیٹا تعلیم یافتہ، باشعور اور معاشی طور پر خودمختار ہوگیا، اسی دن سرداری اجارہ داری کی بنیاد ہل جائے گی۔ سردار چاہتے ہیں کہ عام بلوچ ان کا محتاج رہے، ان کے سامنے ہاتھ پھیلائے، ان کے اشاروں پر چلے اور اپنے مستقبل کے فیصلے بھی انہی کی مرضی سے کرے۔ یہی سوچ بلوچستان کو ترقی کے سفر میں پیچھے رکھے ہوئے ہے۔ بلوچستان کی پسماندگی اور محرومیوں کا واویلا کرنے والوں نے برسوں بلوچ عوام کے حقوق کے نام پر سیاست کی، مگر کیا انہوں نے اپنے علاقوں میں تعلیم کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات کیے؟ کیا نوجوانوں کو اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے کے لیے روزگار، ہنر اور کاروبار کے مواقع فراہم کیے؟ اگر نہیں، تو بلوچستان کی پسماندگی کی تمام تر ذمہ داری ریاست پر ڈال دینا سراسر زیادتی ہے۔ سرداری نظام کی بنیاد طاقت کے ایسے ارتکاز پر قائم ہے جہاں چند خاندان پورے علاقے پر قابض ہوتے ہیں اور ہر غریب کو اپنا زرخرید غلام سمجھتے ہیں۔ اسی لیے غریب بلوچ کے بچے کی تعلیم اس اجارہ داری کے لیے سب سے بڑا خطرہ ہے۔ کیونکہ کتاب ہاتھ میں آنے کے بعد سوال پیدا ہوتا ہے، سوال کے بعد شعور آتا ہے اور شعور کے بعد انسان اپنے حقوق پہچان لیتا ہے۔ جس معاشرے میں تعلیم عام ہوگی، وہاں موروثی طاقت کے وہ برج زیادہ دیر قائم نہیں رہ سکتے جو عوام کی کمزوری کو اپنی قوت بنائے بیٹھے ہیں۔ سرداری نظام کی شدت کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ ان سرداروں کی اپنی نجی جیلیں ہیں جہاں لوگوں کو قید رکھا جاتا ہے۔ ایک طرف بلوچ عوام کی آزادی اور حقوق کے نعرے بلند کیے جاتے ہیں اور دوسری طرف لوگوں کو پابند سلاسل رکھا جاتا ہے۔ یہ کیسا تضاد ہے؟ جو شخص اپنے علاقے کے ایک عام بلوچ کی آزادی برداشت نہیں کرسکتا، وہ پورے بلوچستان کی آزادی کا علمبردار کیسے ہوسکتا ہے؟ بلوچستان کے نوجوانوں کے ساتھ اس سے بڑا ظلم کیا ہوگا کہ ان کی محرومیوں کو مستقبل کی تعمیر کے بجائے ان کے ذہنوں کو ریاست کے خلاف بھڑکانے کے لیے استعمال کیا جائے۔ انہیں پاکستان کے ساتھ الحاق کے بارے میں من گھڑت کہانیاں سنائی جائیں، تاریخ کو توڑ مروڑ کر پیش کیا جائے، پسماندگی اور محرومی کا ڈھنڈورا پیٹا جائے اور پھر دہشت گردی کی طرف دھکیل دیا جائے۔ نوجوان کو بتایا جائے کہ بندوق اٹھانا اس کے حقوق کی جنگ ہے، حالانکہ اس بندوق کی پہلی گولی اسی کے مستقبل کو زخمی کرتی ہے۔ جو ہاتھ قلم اٹھا سکتا تھا، اسے ہتھیار پکڑا دیا جاتا ہے۔ جو نوجوان یونیورسٹی میں بیٹھ کر اپنے مستقبل کی منصوبہ بندی کرسکتا تھا، اسے پہاڑوں میں دھکیل دیا جاتا ہے۔ جو اپنے خاندان کا سہارا بن سکتا تھا، اسے ذلت آمیز موت کے راستے پر ڈال دیا جاتا ہے اور پھر اس کی لاش کو ایک سیاسی بیانیے کا حصہ بنا کر پیش کیا جاتا ہے۔ اس سے بڑا المیہ کیا ہوگا کہ نوجوان کی زندگی بھی چلی جائے اور اس کے خاندان کو عمر بھر رسوائی کا سامنا کرنا پڑے۔ اگر یہ واقعی بلوچ آزادی کی جنگ ہے تو ترقیاتی منصوبے نشانے پر کیوں ہیں؟ مساجد و مدارس پر حملے کیوں کیے جاتے ہیں؟ سڑکیں اور پل کیوں تباہ کیے جاتے ہیں؟ اسکولوں اور ہسپتالوں کو کیوں نقصان پہنچایا جاتا ہے؟ تعمیراتی منصوبوں پر کام کرنے والے مزدوروں کو کیوں قتل کیا جاتا ہے؟ سرکاری تنصیبات اور عوامی سہولتوں کو کیوں نشانہ بنایا جاتا ہے؟ جس سڑک سے عام بلوچ کا بچہ اسکول جاتا ہے، جس ہسپتال میں اس کا علاج ہونا ہے اور جس منصوبے سے روزگار پیدا ہونا ہے، اسے تباہ کرکے آخر کس کے حقوق کا تحفظ کیا جارہا ہے؟ اس بات میں کوئی شک نہیں کہ بلوچستان کے حالات خراب کرنے میں بھارت ملوث ہے۔ دہشت گرد تنظیموں کو ہتھیار، تربیت اور مالی معاونت فراہم کرنے کا مقصد بلوچ عوام کی بھلائی نہیں بلکہ بلوچستان کی بربادی ہے۔ حالیہ دنوں ڈی جی آئی ایس پی آر نے بلوچستان کے حوالے سے اپنی پریس کانفرنس میں واضح الفاظ میں کہا کہ بلوچستان کا بنیادی مسئلہ وہاں کا سرداری اور ایلیٹ نظام ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک مخصوص اسٹیٹس کو عوام، خصوصاً غریب طبقے کو تعلیم اور ترقی سے محروم رکھنا چاہتا ہے۔ سردار کہتے ہیں، ہمیں حصہ نہیں دو گے تو دہشت گردی کرائیں گے، کئی سردار دہشت گردی میں براہ راست ملوث ہیں۔ سوال یہ ہے کہ یہ سردار آخر چاہتے کیا ہیں؟ اگر واقعی انہیں بلوچ عوام کی فکر ہے تو وہ سب سے پہلے نوجوان کو تعلیم کے میدان میں آگے بڑھنے دیں۔ اسے کتاب، ہنر، روزگار اور کاروبار کے مواقع فراہم کریں۔ اسے بندوق دے کر پہاڑوں میں بھیجنا بلوچستان کے مستقبل کی خدمت نہیں بلکہ اس کی تباہی ہے۔ بلوچستان کو ایک ہزار ارب روپے سے زائد کا بجٹ ملتا ہے۔ یہ رقم کسی سردار کی ذاتی ملکیت نہیں بلکہ بلوچستان کے عوام کا حق ہے۔ اگر کوئی اس حق میں حصہ مانگتا ہے اور اسے منوانے کے لیے دہشت گردی کو بطور دباؤ استعمال کرتا ہے تو اسے بلوچ عوام کا خیرخواہ کیسے کہا جاسکتا ہے؟ بلوچستان کے نوجوان کو اب یہ سمجھنا ہوگا کہ اس کا مستقبل کسی سردار، دہشت گرد تنظیم یا بیرونی طاقت کے ہاتھ میں نہیں۔ دہشت گردی کے ذریعے ریاست کو بلیک میل نہیں کیا جاسکتا۔ عوام کا پیسہ عوام پر خرچ ہوگا اور ہر شہری قانون کی نظر میں برابر ہے۔ کوئی نوجوان کسی سردار کا تابع نہیں، ہر بلوچ نوجوان آزاد ہے اور ہر قسم کے حقوق کا مالک ہے

بقیہ نعرۂ حق کوئٹہ 1

میر سرفراز بگٹی کاوشوں کو سراہا۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبے میں عوامی مفاد کے منصوبوں کی بروقت تکمیل اور گڈ گورننس کے فروغ کے لیے تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لائی جائیں گی۔

بقیہ نعرۂ حق کوئٹہ 2

المقدس کی صورتحال اور پاکستان و کویت کے باہمی تعلقات سمیت مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا۔ ترجمان دفتر خارجہ طاہر اندرابی کے مطابق ٹیلیفونک گفتگو کے دوران کویتی وزیر خارجہ نے پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے مشترکہ دفاعی معاہدے پر نائب وزیراعظم اسحاق ڈار کو مبارکباد دی۔ دونوں وزرائے خارجہ نے علاقائی صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے مقبوضہ مشرقی بیت المقدس کی صورتحال پر بھی گفتگو کی اور خطے میں ہونے والی تازہ پیش رفت پر تبادلہ خیال کیا۔ ترجمان کے مطابق اسحاق ڈار اور کویتی وزیر خارجہ کے درمیان پاکستان اور کویت کے دوطرفہ تعلقات، باہمی دلچسپی کے امور اور حالیہ دورہ پاکستان کے فالو اَپ پر بھی بات چیت ہوئی۔ گفتگو کے دوران دونوں جانب سے پاکستان اور کویت کے درمیان مختلف اہم شعبوں میں تعاون اور سرمایہ کاری مزید بڑھانے کے عزم کا اظہار کیا گیا۔ دونوں وزرائے خارجہ نے باہمی رابطے کا سلسلہ برقرار رکھنے اور دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے پر بھی اتفاق کیا

بقیہ نعرۂ حق کوئٹہ 3

مطابق حکام بالا کی ہدایات کی روشنی میں مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والے 218 لیویز جوانوں کو بلوچستان کانسٹیبلری کے سی پیک ونگ میں رپورٹ کرنا ہوگا جاری بیان میں تمام متعلقہ لیویز اہلکاروں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ احکامات پر عملدرآمد کرتے ہوئے پانچ روز کے اندر اندر بلوچستان کانسٹیبلری کے متعلقہ دفتر اور مقررہ یونٹ میں اپنی آمد یقینی بنائیں۔ حکام کی جانب سے واضح کیا گیا ہے کہ مقررہ مدت کے دوران رپورٹ نہ کرنے والے اہلکاروں کے خلاف محکمانہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی بیان کے مطابق متعلقہ اہلکاروں کو مقررہ وقت کے اندر اپنی ڈیوٹی اور تعیناتی کی جگہ پر حاضری یقینی بنانے کی ہدایت اس لیے کی گئی ہے تاکہ سی پیک ونگ میں نفری کی تعیناتی اور سیکیورٹی انتظامات کو مؤثر انداز میں مکمل کیا جا سکے۔ حکام نے تمام اہلکاروں کو ہدایت کی ہے کہ وہ جاری احکامات کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے مقررہ مدت کے اندر اپنی آمد درج کرائیں گوادر کے 174 سمیت مختلف اضلاع کے 218 اہلکار شامل، ضلع وار تفصیلات جاری کی گئی ہیں بلوچستان کانسٹیبلری کے مطابق سی پیک ونگ میں آمد کروانے کے احکامات پانے والے 218 لیویز اہلکار صوبے کے مختلف اضلاع سے تعلق رکھتے ہیں۔ جاری کردہ تفصیلات کے مطابق سب سے زیادہ اہلکار ضلع گوادر سے 174 شامل ہیں، جبکہ دیگر اضلاع سے بھی لیویز اہلکاروں کو بلوچستان کانسٹیبلری کے سی پیک ونگ میں رپورٹ کرنے کی ہدایت کی گئی ہے ضلع وار تفصیلات کے مطابق جھل مگسی کے 3، قلات کے 5، خضدار کے 12، مستونگ کا 1، سنجاول کا 1، پشین کا 1، شیرانی کا 1، سوراب کے 11 جبکہ واشک کے 9 لیویز اہلکار بلوچستان کانسٹیبلری کے سی پیک ونگ میں آمد کروائیں گے

بقیہ نعرۂ حق کوئٹہ 4

اصلاحات پر بڑھتے اعتماد کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ وزیراعظم نے ہدایت کی کہ چیئرمین ایف بی آر اور سینئر افسران ہر ماہ کراچی کے ساتھ لاہور میں بھی 2 روز قیام کریں۔ ایف بی آر مقررہ ریونیو ہدف کے حصول کے لیے انفورسمنٹ اقدامات تیز کرے۔ انہوں نے ایف بی آر کو اسمگلنگ، ٹیکس چوری اور غیر قانونی کاروبار کے خلاف مؤثر انفورسمنٹ جاری رکھنے کی ہدایت کی۔ وزیراعظم نے ایف بی آر کی جانب سے چکوال اور صوابی میں سگریٹ سازی کی غیر قانونی فیکٹریوں کے خلاف اقدامات کی پذیرائی کی۔ انہوں نے ایف بی آر کے تمام حساس پوسٹوں اور محکموں میں اچھی شہرت کے حامل اور ایماندار افسران کے ساتھ ساتھ اہلکاروں کی بھی تعیناتی کی ہدایت کی۔ وزیراعظم کی ان لینڈ ریونیو کے لیے مجوزہ فیس لیس نظام کی بروقت تکمیل کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ فیس لیس نظام کا مکمل رول آؤٹ 2027 تک یقینی بنایا جائے۔ اس موقع پر دی گئی بریفنگ میں بتایا گیا کہ فیس لیس ان لینڈ ریونیو نظام کا پہلا مرحلہ یکم اکتوبر 2026 سے فعال ہوگا۔ اے آئی اور جدید ٹیکنالوجی پر مبنی فیس لیس نظام ایف بی آر کی حالیہ ڈیجیٹائزیشن اصلاحات کا اہم حصہ ہے، اس نظام میں ٹیکس گوشواروں کے آڈٹ کے لیے سینٹرل فیس لیس آڈٹ ونگ اور اسیسمنٹ کے لیے فیس لیس اسیسمنٹ یونٹ شامل ہیں۔ بریفنگ میں مزید بتایا گیا کہ فیس لیس نظام میں ٹیکس کیسز کا دائرہ اختیار جغرافیائی حدود سے قطع نظر رینڈم بنیادوں پر مختص کیا جائے گا۔ چیئرمین ایف بی آر نے وزیراعظم کی ہدایت پر ہر ماہ کے پہلے ہفتے کراچی میں قیام اور کاروباری برادری سے ملاقاتوں پر بریفنگ دی اور بتایا کہ کراچی میں 7 بڑے تجارتی اداروں کے نمائندوں سے ملاقاتیں کیں اور ان کے مسائل سنے۔ کراچی میں قیام کے دوران کاروباری برادری کو درپیش مسائل فوری حل کیے گئے۔ چیئرمین ایف بی آر نے کہا کہ برآمد کنندگان کے ٹیکس ریفنڈز کے لیے ٹائم باؤنڈ ایس او پیز جاری کیے جا رہے ہیں۔ چکوال میں غیر قانونی سگریٹ فیکٹری کے خلاف انٹیلی جنس بیسڈ کارروائی، فیکٹری سیل، غیر قانونی سگریٹ کا ذخیرہ اور مشینری قبضے میں لے لی گئی۔ صوابی میں بھی غیر قانونی سگریٹ فیکٹری کے خلاف انٹیلی جنس بیسڈ کارروائی کی گئی۔ اجلاس میں وفاقی وزراء اعظم نذیر تارڑ، ڈاکٹر مصدق مسعود ملک، احد خان چیمہ، محمد اورنگزیب، عطا اللہ تارڑ، شزا فاطمہ خواجہ، معاون خصوصی ہارون اختر، گورنر اسٹیٹ بینک جمیل احمد اور متعلقہ اداروں کے اعلیٰ افسران شریک تھے۔

بقیہ نعرۂ حق کوئٹہ 5

کیساتھ بات چیت کرنا چاہے اس کیلئے موقع فراہم کیا جائے گا، دہشتگردی کے خلاف قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، وطن عزیز سے ایک مرتبہ پھر دہشتگردی کے ناسور کا خاتمہ ہوگا۔ پیر کو یہاں وفاقی کابینہ کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ جمعہ کو مکہ مکرمہ میں پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے مابین دفاعی معاہدہ طے پایا جس پر سعودی عرب کے ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان، ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوان اور میں نے دستخط کیے۔ انہوں نے کہا کہ دہائیوں سے پاکستان سعودی عرب کے ساتھ مل کر حرمین شریفین کی حفاظت کا فریضہ نبھاتا رہا ہے، گزشتہ سال اس سلسلے میں باقاعدہ معاہدہ طے پایا تھا، اسی معاہدے کی توسیع ہوئی ہے، تینوں ممالک کے درمیان یہ معاہدہ خطے میں امن، سلامتی اور خوشحالی کے لئے ہے، پاکستان اور ترکیہ کے درمیان بھی دہائیوں پر محیط تعاون موجود ہے۔ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ دفاعی معاہدہ پہلے سے موجود تعاون کا تسلسل ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ حرمین شریفین کے تحفظ کی ذمہ داری پاکستان کے عوام اور افواج کے لئے اہم فریضہ ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ سہ فریقی دفاعی معاہدہ کسی کے خلاف قطعاً جارحیت نہیں، یہ صرف اور صرف دفاعی مقاصد اور خطے کے امن ترقی اور خوشحالی کیلئے ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ معاہدہ امت مسلمہ کے لئے باعث تقویت ہے۔ وزیراعظم نے سہ فریقی معاہدے کے لئے نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی کاوشوں کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ یہ کئی برسوں کی کاوشوں کا نتیجہ ہے۔ وزیراعظم نے وطن عزیز سے دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے قومی عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردوں نے بعض علاقوں میں دہشت گردی کا بازار گرم کیا۔ مختلف واقعات میں ہمارے پولیس اور افواج پاکستان کے آفیسرز اور جوان شہید ہوئے۔ ہنگو، سوات اور دیگر علاقوں میں سکیورٹی فورسز کے جوانوں نے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کیے۔ انہوں نے میجر حافظ احسان الٰہی، کیپٹن حمزہ اکرم، ڈی ایس پی دیار خان سمیت تمام شہدا کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ہمارے بہادر سپوتوں نے عظیم قربانیاں دی ہیں۔ دہشت گردی کے خلاف قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی۔ انشا اللہ وطن عزیز سے ایک مرتبہ پھر دہشت گردی کے ناسور کا خاتمہ ہوگا۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے مسلم لیگ ن کے رہنما اور سابق وزیراعظم محمد نواز شریف کے دیرینہ رفیق اقبال چیمہ کے انتقال پر افسوس کا اظہار کیا۔ انہوں نے مرحوم کی سیاسی خدمات کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ اقبال چیمہ مشکل وقت میں مسلم لیگ ن کے ساتھ چٹان کی طرح کھڑے رہے، ان کے پایہ استقلال میں لغزش نہیں آئی۔ وزیراعظم نے کابینہ کو بتایا کہ آزاد جموں و کشمیر کے انتخابات میں عوام نے مسلم لیگ ن پر اعتماد کا اظہار کیا ہے، پہلے دو مراحل میں مسلم لیگ ن کو واضح کامیابی ملی ہے، انتخابی نتائج قائد محمد نواز شریف کی قیادت پر اعتماد کا اظہار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ ن آزاد کشمیر ایک بار پھر ترقی اور خوشحالی کا سفر شروع کرے گی۔ انہوں نے آزاد کشمیر کے عوام کی طرف سے اعتماد کے اظہار پر شکریہ ادا کیا۔ وزیراعظم نے کہا کہ کسی بھی مہذب معاشرے میں لاقانونیت کی اجازت نہیں دی جا سکتی، مسائل کا حل بات چیت کے ذریعے نکالا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بعض عناصر نے آزاد کشمیر کے حالات جان بوجھ کر خراب کرنے کی کوشش کی، واضح ثبوت موجود ہیں کہ وہ اغیار کے اشاروں پر کام کر رہے تھے۔ الیکشن سے قبل مظفرآباد میں آل پارٹیز کانفرنس جس میں ایک کے سوا تمام جماعتیں موجود تھیں، میں معاملات پر ہر پہلو سے گفتگو ہوئی۔ تجویز دی گئی کہ مہاجرین کی نشستوں کے حوالے سے انتخابات کے بعد نو منتخب اسمبلی میں اپنا مقدمہ لیکر آئیں، جو اکثریت سے آئین و قانون کے مطابق فیصلہ ہوگا اسے قبول کیا جائے گا، تمام باتیں طے ہو گئیں لیکن وہ اڑے رہے، بے جا ضد سے معاملات خراب ہو گئے۔ وزیراعظم نے کہا کہ مذاکرات کا سلسلہ نئی حکومت کے معرض وجود میں آنے کے بعد آگے بڑھے گا، جو لوگ تلے ہیں کہ صرف خرابی کرنی ہے ان کو انارکی و بدامنی پھیلانے کی اجازت نہیں دی جائے گی لیکن جو امن، تحمل اور برداشت کے ساتھ بات چیت کرنا چاہتے ہیں نئی حکومت ان کیلئے موقع فراہم کرے گی۔ وزیراعظم نے کہا کہ جشن آزادی کی آمد آمد ہے، قوم روایتی اور شایان شان طریقے سے جشن آزادی منانے کے لیے بھرپور تیاریاں کر رہی ہے، صوبوں کے ساتھ مل کر 14 اگست بھرپور شان و شوکت کے ساتھ منائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو ترقی، امن اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کرنے کے لئے پرعزم ہیں اور پاکستان کو صحیح معنوں میں قائد کا پاکستان بنائیں گے، امانت و دیانت کے ساتھ پاکستان کو دنیا میں اس کا باوقار مقام دلائیں گے۔

بقیہ نعرۂ حق کوئٹہ 6

متاثر ہے، ٹرانسپورٹرز کی ہڑتال سے ٹیکسٹائل اور ملبوسات کی صنعت کی سپلائی چین متاثر ہو رہی ہے جبکہ برآمدی کنٹینرز کی معمول کے مطابق نقل و حرکت بھی متاثر ہوگئی۔ خط میں پی ٹی سی نے کہا کہ درآمدی خام مال بندرگاہوں پر رکا ہوا ہے جبکہ مقامی کپاس اور دیگر خام مال کو ملوں تک پہنچانے میں مشکلات کا سامنا ہے، ٹیکسٹائل اور ملبوسات کی صنعت کے لیے بلاتعطل نقل و حمل انتہائی ضروری ہے، موجودہ تعطل جاری رہا تو معاشی نقصان ہر گزرتے دن کے ساتھ بڑھتا جائے گا۔ پاکستان ٹیکسٹائل کونسل نے اپیل کی کہ وزیراعظم متعلقہ حکومتی اداروں اور ٹرانسپورٹ شعبے کے نمائندوں کو ایک میز پر لائیں، وزیراعظم محمد شہباز شریف ذاتی اور فوری مداخلت کرکے ہڑتال کے جلد حل کو یقینی بنائیں۔

بقیہ نعرۂ حق کوئٹہ 7

حسین احمد یوسفزئی اور خالد یوسف چوہدری نے شرکت کی۔ اجلاس میں ملکی سیاسی و آئینی صورتحال سمیت اہم قومی امور پر تفصیلی غور و خوض اور ملک میں جاری سیاسی، معاشی اور سیکورٹی کے بحرانوں اور ان پر حکومتی عدم توجہ پر فکرمندی کا اظہار کیا گیا۔ اجلاس میں قائد حزب اختلاف محمود اچکزئی نے شرکاء کی توجہ چیف الیکشن کمشنر اور الیکشن کمیشن کے ارکان کی تعیناتی کے حوالے سے حکومتی بے اعتنائی اور آئینی ذمہ داری پوری نہ کرنے کی جانب دلائی اور آگاہ کیا کہ بطور قائد حزب اختلاف انہوں نے نئے چیف الیکشن کمشنر اور ممبران کی تقرری کے آئینی ضابطہ کار پر عمل درآمد اور آئینی پراسیس کے آغاز کے لیے وزیراعظم پاکستان کو باقاعدہ خط لکھ دیا ہے۔ اجلاس میں اس امر پر حیرانگی اور تشویش کا اظہار کیا گیا کہ موجودہ چیف الیکشن کمشنر اور ممبران اپنی آئینی مدت کے خاتمہ کے بعد بھی کام جاری رکھے ہوئے ہیں اور وزیراعظم کی جانب سے اب تک نئے ممبران کی تقرری کا آئینی پراسیس نہیں شروع کیا گیا۔ اجلاس نے یہ قرار دیا کہ تمام برائیوں اور بحرانوں کی جڑ متنازع اور غیر شفاف انتخابات ہیں اور تحریک تحفظ آئین پاکستان سمجھتی ہے کہ صاف، شفاف اور آزادانہ انتخابات کے لیے غیر جانبدار اور خودمختار الیکشن کمیشن کا قیام ناگزیر ہے۔ لہٰذا وزیراعظم اس حوالے سے اپوزیشن لیڈر سے ملاقات کر کے فی الفور اس اہم آئینی پراسیس کا آغاز کریں۔ تحریک تحفظ آئین پاکستان سابق وزیراعظم اور قائد پاکستان تحریک انصاف عمران خان کی صحت کے حوالے سے سامنے آنے والی خبروں پر شدید تشویش کا اظہار کرتی ہے۔ عمران خان محض ایک قیدی نہیں بلکہ کروڑوں پاکستانیوں کے قائد اور راہبر ہیں اور اس وقت ریاستی اداروں کی تحویل میں ہیں۔ گزشتہ ایک سال سے ان کے خاندان کو ملاقات کی اجازت نہ دینا اور ذاتی معالجین تک رسائی سے محروم رکھنا انتہائی تشویشناک اور قابل مذمت امر ہے۔ تحریک تحفظ آئین پاکستان خبردار کرتی ہے کہ سابق وزیراعظم عمران خان کی صحت اور سلامتی کی مکمل ذمہ داری ان اداروں پر عائد ہوتی ہے جن کی تحویل میں وہ ہیں۔ عمران خان کی صحت کے حوالے سے کسی بھی قسم کی غفلت یا کوتاہی کی ذمہ داری متعلقہ اداروں پر عائد ہوگی اور سابق وزیراعظم عمران خان کی صحت کے حوالے سے گردش کرنے والی خبروں پر شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے مطالبہ کرتی ہے کہ ان کی ہمشیرگان کو فوری طور پر عمران خان سے ملاقات کی اجازت دی جائے اور ان کے ذاتی معالجین کو بھی ان تک رسائی فراہم کی جائے تاکہ ان کی صحت کے بارے میں حقائق سامنے آ سکیں اور انہیں فی الفور الشفا ہسپتال میں ان کے ذاتی معالجین و فیملی کی نگرانی میں مکمل چیک اپ کیا جائے۔ تحریک تحفظ آئین پاکستان عمران خان کی صحت اور رہائی کے معاملے پر پاکستان تحریک انصاف کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور سمجھتی ہے کہ اس اہم قومی و سیاسی مسئلے پر مشترکہ جدوجہد زیادہ مؤثر، نتیجہ خیز اور کارگر ثابت ہوگی۔ اجلاس میں اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ اس مشترکہ جدوجہد اور مستقبل میں تحریک انصاف کی جانب سے اعلان کیے گئے لانگ مارچ کے حوالہ سے بہتر رابطہ کاری انتہائی اہمیت کی حامل ہوگی۔ اتحاد توقع رکھتا ہے کہ تحریک انصاف باقاعدگی سے تحریک تحفظ آئین کی قیادت کو اس حوالہ سے آگاہ رکھے گی۔ تحریک تحفظ آئین پاکستان آزاد کشمیر میں جاری انسانی بحران کے شکار محصور کشمیریوں کے لیے آواز اٹھانے اور ان کی مدد کی کوشش کرنے والے سینیٹر مشتاق احمد خان، ان کے ساتھیوں اور کشمیری مظاہرین کی غیر قانونی گرفتاریوں کی شدید مذمت کرتی ہے۔ تحریک مطالبہ کرتی ہے کہ سینیٹر مشتاق احمد خان، ان کے ساتھیوں اور تمام گرفتار کشمیری مظاہرین کو فی الفور رہا کیا جائے اور آزاد کشمیر میں جاری انسانی بحران کے خاتمے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں

بقیہ نعرۂ حق کوئٹہ 8

بھیجے۔ ترسیلات زر کی آمد میں ماہانہ 4.5 فیصد اور سالانہ 13 فیصد اضافہ ہوا۔ رپورٹ کے مطابق جولائی میں سب سے زیادہ 91 کروڑ 40 لاکھ ڈالر سعودیہ عرب سے آئے، دوسرے نمبر پر سب سے زیادہ 73 کروڑ 73 لاکھ ڈالر یو اے ای سے بھیجے گئے، برطانیہ سے پاکستانی 55 کروڑ 55 لاکھ ڈالرز بھیج کر تیسرے نمبر پر رہے۔ یورپی یونین سے پاکستانیوں نے 46 کروڑ ڈالرز وطن بھیجے، دیگر خلیجی ممالک سے مجموعی طور پر 33 کروڑ 60 لاکھ ڈالر وطن آئے، امریکہ میں مقیم پاکستانیوں نے جولائی میں 32 کروڑ ڈالر وطن بھیجے۔ معاشی ماہرین کے مطابق مشرق وسطیٰ کی صورتحال کے باوجود ترسیلات زر متاثر نہیں ہوئی، دنیا اور خاص کر خلیجی ممالک سے پاکستانی اپنا سرمایہ بھی منتقل کر رہے ہیں۔

وزارت اطلاعات و نشریات
حکومت پاکستان

MAKKAH JOINT DEFENCE AGREEMENT

مکہ باہمی دفاعی معاہدہ

امن
سلامتی
استحکام

آصف علی زرداری

صدر اسلامی جمہوریہ پاکستان

میں مکہ مکرمہ میں تاریخی مکہ باہمی دفاعی معاہدے پر دستخط کا خیر مقدم کرتا ہوں۔ یہ تاریخی معاہدہ خطے اور اس کے اطراف میں امن، سلامتی اور استحکام کے فروغ میں ایک اہم کردار ادا کرے گا۔

میں اس اہم اقدام کو آگے بڑھانے پر وزیر اعظم محمد شہباز شریف اور چیف آف ڈیفنس فورسز، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر، کی قیادت کو سراہتا ہوں۔ ان کی کاوشوں سے ہمارے دیرینہ برادرانہ تعلقات اور اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید قریبی تعاون کے ایک مضبوط فریم ورک میں ڈھالنے میں مدد ملی ہے۔

مجھے یقین ہے کہ مکہ معاہدہ ہماری اسٹریٹجک شراکت داری میں ایک نئے باب کا آغاز کرے گا اور علاقائی امن واستحکام کے لیے ہماری مشترکہ کوششوں کو مزید تقویت دے گا۔

محمد شہباز شریف

وزیر اعظم اسلامی جمہوریہ پاکستان

مجھے اپنے عزیز برادران، عزت مآب ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان اور عزت مآب صدر رجب طیب اردوان کے ہمراہ مکہ باہمی دفاعی معاہدے پر دستخط کرنے کا اعزاز حاصل ہوا۔

تین برادر ممالک، جو عقیدے، دوستی اور امن و سلامتی کے مشترکہ عزم کے رشتے میں بندھے ہوئے ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ حرمین شریفین کے سائے میں طے پانے والا یہ تاریخی معاہدہ آنے والی نسلوں کے لیے امن کی ڈھال ثابت ہو اور ہمارے تینوں برادر ممالک سمیت پوری امت کے لیے خوشحالی کا ذریعہ بنے۔

میں بالخصوص فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی انتھک کوششوں اور غیر معمولی لگن کو خراجِ تحسین پیش کرنا چاہتا ہوں، جن کی مخلصانہ کاوشوں نے اس عظیم مقصد کی تکمیل میں نہایت اہم کردار ادا کیا۔

فیلڈ مارشل سید عاصم منیر

چیف آف آرمی سٹاف۔ چیف آف ڈیفنس فورسز

اقوامِ عالم نے اس بات کو تسلیم کیا کہ اس خطے میں پاکستان ایک ناقابلِ فراموش حقیقت اور ناقابلِ تسخیر طاقت ہے۔ گزشتہ سال کے دوران پاکستان کے قومی وقار میں بے مثال اضافہ ہوا جس کا اعتراف پوری دنیا کر رہی ہے۔ الحمد اللہ آج عالمی ایوانوں اور بین الاقوامی مجالس میں ہماری قیادت کو عزت اور تکریم کی نظر سے دیکھا جا رہا ہے۔ آج دنیا میں ہمارے دوستوں کی تعداد ماضی کے تمام ادوار سے کہیں زیادہ ہے

10 مئی 2026 کو جی ایچ کیو میں معرکہ حق (MeH) کی پہلی سالگرہ کے موقع پر چیف آف ڈیفنس فورسز (CDF) کا خطاب

خواجہ آصف

وزیر دفاع

میں پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے مابین مکہ جوائنٹ ڈیفنس ایگریمنٹ پر دستخط کا خیر مقدم کرتا ہوں۔ یہ معاہدہ ہمارے تینوں برادر ممالک کے درمیان اجتماعی سلامتی، دفاعی تعاون اور تزویراتی شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے۔

یہ معاہدہ تینوں ممالک کے درمیان تاریخی برادرانہ تعلقات، اسلامی یکجہتی اور مشترکہ تزویراتی مفادات کا مظہر ہے۔

اسحاق ڈار

نائب وزیر اعظم / وزیر خارجہ

میں پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان "مکہ باہمی دفاعی معاہدے" پر دستخط کے موقع پر پوری قوم کو دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ یہ تاریخی معاہدہ ہمارے برادرانہ تعلقات کی گہرائی، مشترکہ اقدار اور امن، سلامتی اور استحکام کے لیے ہمارے مشترکہ عزم کا مظہر ہے۔ میں واضح کرنا چاہتا ہوں کہ مکہ معاہدہ دفاعی نوعیت کا ہے اور کسی بھی ملک کے خلاف نہیں۔ اس کا مقصد بیرونی جارحیت کے خلاف اجتماعی دفاعی صلاحیت اور رد جارحیت کی قوت کو مضبوط بنانا، نیز اپنی خود مختاری، علاقائی سالمیت اور اپنے عوام کے دفاع کی صلاحیت کو مزید مستحکم کرنا ہے۔ وزیر اعظم محمد شہباز شریف کی قیادت میں چیف آف ڈیفنس فورسز، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر، اور دفتر خارجہ پاکستان نے اس تاریخی مکہ معاہدے کو عملی جامہ پہنانے میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ پاکستان کے قومی مفادات کے تحفظ اور سعودی عرب اور ترکیہ کے ساتھ ہماری اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے کے لیے ان کی قیادت اور بصیرت قابل تحسین ہے۔

ایک پر حملہ تینوں پر حملہ تصور ہوگا

تین برادر ممالک
ایک مشترکہ ڈھال

ایمان سے جڑے
دوستی سے بندھے
امن کے لیے پرعزم

امن، سلامتی اور استحکام
کے لیے ہمارا عزم
غیر متزلزل ہے

اپنی عوام کے لیے متحد
اپنے خطے کے لیے متحد
اپنے مستقبل کے لیے متحد

گزشتہ دو روز سے "مکہ باہمی دفاعی معاہدے" (میثاقِ مکہ) کے حوالے سے جاری بحث اور عوامی دلچسپی کے تناظر میں، اس معاہدے سے متعلق درج ذیل پس منظر اور وضاحت سب کے لیے مفید ہو سکتی ہیں

مکہ باہمی دفاعی معاہدہ، جس پر پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ نے مشترکہ طور پر جمعہ، 7 اگست 2026ء کو مکہ مکرمہ میں دستخط کیے، تینوں ممالک کی قیادت اور عوام کے درمیان گہرے برادرانہ تعلقات کا مظہر ہے۔

میثاقِ مکہ کئی برسوں پر محیط مشاورت، تبادلۂ خیال اور باہمی رابطہ کاری کا ثمر ہے۔ اس کی بنیاد امن و سلامتی کے کثیر الجہتی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے تعاون کو مزید مستحکم کرنے اور خطے میں امن، استحکام اور خوشحالی کے فروغ کی مشترکہ خواہش پر قائم ہے۔

میثاقِ مکہ تینوں ممالک کے مابین، یا ان کے دیگر ممالک اور عالمی و علاقائی تنظیموں کے ساتھ موجود کسی دوطرفہ یا کثیر الجہتی معاہدے کو نہ منسوخ کرتا ہے اور نہ ہی اس کی جگہ لیتا ہے۔

تینوں ممالک میں سے کسی ایک کے خلاف کسی بیرونی قوت کا مسلح حملہ، سب کے خلاف حملہ تصور کیا جائے گا۔ یہ اصول اقوامِ متحدہ کے منشور کے آرٹیکل 51 کے تحت انفرادی اور اجتماعی حقِ دفاع سے مکمل مطابقت رکھتا ہے۔

میثاقِ مکہ خالصتاً دفاعی نوعیت کا معاہدہ ہے۔ یہ کسی ملک کے خلاف نہیں، بلکہ اس کا واحد مقصد وسیع تر خطے میں امن، استحکام اور خوشحالی کے لیے جاری مشترکہ کوششوں کو مزید تقویت دینا ہے۔

میثاقِ مکہ خطے کے ہر اُس ملک کے لیے کھلا ہے جو اس کے بنیادی اصولوں کی پاسداری اور باہمی اختلافات کو احترام، تعاون اور پُرامن ذرائع سے حل کرنے کا عزم رکھتا ہو۔

میثاقِ مکہ پاکستان کی خارجہ پالیسی کے بنیادی اصولوں سے پوری طرح ہم آہنگ ہے۔ پاکستان خطے میں دیرپا امن و استحکام کے لیے تمام برادر ممالک کے ساتھ قریبی تعاون جاری رکھنے کا خواہاں ہے۔ ہم تمام تنازعات کے پُرامن حل کی کوششوں کو آگے بڑھانے اور اپنے عوام کے لیے زیادہ محفوظ، مستحکم اور خوشحال مستقبل کی تعمیر کے عزم پر ثابت قدم ہیں۔

> ہم خطے میں امن، سلامتی اور استحکام کیلئے متحد ہیں. یہ تاریخی معاہدہ ہماری خودمختاری کے تحفظ، اپنی عوام کے دفاع اور پوری امت کیلئے فلاح، امن اور خوشحالی کا پیش خیمہ ثابت ہوگا۔

PID (I) 1331-D/26